مانمن خبریں

نمبر 55_15 جنوری 2017

خدا کے کلام اور دعا کے وسیلہ سے آپ مثالی مسیحی زندگی گزار سکتے ہیں

جب آپ مثالی مسیحی زندگی گزارتے ہیں تو آپ زندگی کے تمام کام کاج میں بشارت اورخوشحالی کے لئے مسیح کی مہک پھیلا سکتے ہیں۔ مانمن اراکین بڑی دلسوزی کے لئے دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں دنیا بھر میں زندہ خدا کی منادی کے لئے دعا کرتے ہیں (Upper)۔ ہر سال 365 آیات کی بنیاد پر اور حفظ کردہ آیا ت کی بنیاد پر بائبل مقدس میں سے سوالات کا مقابلہ بھی منعقد کیا جاتا ہے (Lower)۔

جیسا کہ ا۔ تیمتھیس ۴: ۵ میں لکھا ہے، "اس لئے کہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہو جاتی ہے۔ "زندگی گزارنے کی پہلی کلید ہے کہ بنانے والے نے جیسا طرزِ حیات بنایا ہے وہی مسیحی زندگی، یا ایسے کہا جا سکتا ہے کہ اصل اور مستند تشکیل کار کی طرف سے بنائی ہوئی مسیحی زندگی یہ ہے کہ بائبل مقدس میں سے خدا کا تحریری کلام پڑھیں اور اس کی پیروی کریں۔

مانمن سینٹرل چرچ کے اراکین پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی زور دیتے ہیں کہ وہ روزانہ بائبل مقدس میں سے ایک باب پڑھیں اور ایک آیت حفظ کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب خدا کا کلام ان کے دل میں ہو گا تو وہ پاک روح کی آواز سن سکتے اور اس سے راہنمائی پا سکتے ہیں اور دعاؤں کا جواب اور برکات پاسکتے ہیں۔

بائبل مقدس میں خدا کے ایسے احکامات لکھے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ،" کرو، یا نہ کرو، دور رہو یا مانو اور نہ مانو۔ "اگرقاری ایک فہرست بنا لے کہ کون سی باتیں مانی ہیں اور کون سی نہیں مانی گئیں اور پھر ان کے لئے دعا کرے، رو یہ تقدیس پانے کی آسان راہ ہو سکتی ہے۔کئی لوگوں نے اس طرح سے بائبل مقدس کا مطالعہ کر کے خدااور خداوند کی محبت کو جانا اور اپنی دعاؤں کا جواب اور شفا پائی۔

کینیا میں مقیم ڈیکنیس ایسٹر وانزیرو نے بائبل کا مطالعہ کیا اور اُسے اپنی خطاؤں کا علم ہوا۔ اُنہوں نے پوری طرح توبہ کی اور آنکھ کی بیماری اور کمر کے درد سے شفا پائی۔ بھائی سریش نیکٹر جو انڈیا میں ہیں ان کوپوری بائبل پڑھ لینے کے بعد گردے کی پتھری سے شفا ملی۔

تشکیل کار کے انداز کی مسیحی زندگی گزارنے کی ایک اور کلید ہے دلسوزی سے دعا کرنا۔ دلسوزی سے کی گئی دعا آپ کو بائبل مقدس میں موجود خدا کی مرضی جاننے میں راہنمائی دیتی ہے اور اُس کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی دلیری دیتی ہے۔

مانمن اراکین کو دعا بہت میٹھی لگتی ہے۔ دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں وہ ہر شب ۹ بجے جمع ہوتے ہیں اور خدا کی بادشاہی کیلئے بڑی دلسوزی سے دعا کرتے ہیں جس میں قومی بشارتی کام اور عالمگیر بشارتی مشن اور خدا کی مرضی پوری کرنا شامل ہے۔ دانی ایل دعائیہ میٹنگ کو جی سی این نیٹ ورک GCN www.gcntv.org کے ذریعہ تقریباً ۱۷۰ ممالک میں نشر کیا جاتا ہے اور دنیا بھر میں کوئی بھی شخص اس کے وسیلہ سے دعا میں شریک ہو سکتا ہے۔

تھائی لینڈ سے سسٹر بچُر کاراکا کہنا ہے کہ "میں نے اپنی خاندانی بشارت کیلئے دعا کی اور اُن رومالوں کے ذریعہ دعا کروائی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی۔ میرے بھائی کو دل کی بیماری سے اور خود تسکینی جیسی بیماری سے شفا ملی اور ماں کو بُری روح سے رہائی ملی۔ میں بہت شکر گزاری محسوس کرتی ہوں کہ میں اب خوشی کے ساتھ دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں شریک ہوتی ہوں اور اپنی تجدید کی دعا کرتی ہوں۔"

حقیقی مسیحی بننے کیلئے یہ ضروری ہے کہ وعظوں کے ذریعہ سے مسیحیت کی بنیادی باتیں سیکھی جائیں۔ ڈاکٹر جے راک لی کو پاک روح کے وسیلہ سے بائبل مقدس کی تشریحات ملی ہیں اور انہوں نے اپنے وعظوں میں اس کی منادی کی ہے۔ ایسے کئی وعظوں کی سیریز ہے جن سے اراکین اپنے ایمان میں بڑھنے کیلئے مستفید ہوئے ہیں۔

صلیب کا پیغام، ایمان کا پیمانہ، محبت کا باب، پاک روح کے نو پھل، مبارکبادیاں، سات روحیں، اور بھلائی ان ارکین کو تجدید پانے اور جان کی خوشحالی پانے میں مدد دیتے ہیں۔

یہ وعظ کیسٹ ٹیپ اور سی ڈی کی صورت میں چرچ کے کُتب خانہ میں دستیاب ہیں اور تحریری شکل اور ایم پی 3 میں بھی www.manmin.org اور www.gcntv.orgپر دستیاب ہیں۔ یہ وعظ کتاب کی شکل میں بھی موجود ہیں ان کو 61زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے جس سے کئی غیر ممالک لوگوں کو بھی پاک انجیل سے آراستہ ہونے میں مدد ملتی ہے۔

خدا ہر روز اپنے عزیز فرزندوں پر اپنی نظریں مرکوز رکھتا ہے جو اپنے آپ کو خدا کے کلام اور دعا کے وسیلہ سے تبدیل کرلینا چاہتے ہیں۔ جو اپنے دلوں میں اُس کے مشتاق ہوتے ہیں وہ آج تقدیس پانے کیلئے کوشاں رہتے ہیں۔

خدا، بائبل کا مصنّف

"ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے" (2-تیمتھیس 3: 16)۔

بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے آدم کو کس طرح بنایا، اُس نے انسانی تاریخ میں کس طرح راہنمائی کی، انسان نسل کشی کی ابتدا اور انتہا کیا ہے، یسوع مسیح نجات دہندہ، پاک روح مدد گار، آسمان اور جہنم اور انسان کے فرائض کے بارے میں بھی بتاتی ہے۔ بائبل مقدس کس نے تحریر کی تھی؟

1- خدا، بائبل مقدس کا مُصنّف

بائبل مقدس 66 کتابوں پر مشتمل ہے؛ 39 کتب عہدِ عتیق میں اور 27 کتبِ عہدِ جدید میں ہے۔ عہد عتیق کے لئے 34 اور عہدِ جدید کیلئے 8 مصنفین کے بارے میں بطور مصنف جانا گیا ہے، اور اس کتاب کو 1600 سال کے دور میں تحریر کیا گیا ہے جس میں سے 1500 سال عہدِ عتیق کے ہیں اور 100 سال عہدِ جدید کے دور کے ہیں۔ اگرچہ 30 سے زیادہ افراد نے بائبل مقدس تحریر کی ہے تاہم ان میں سے کوئی ایک بھی اس کا براہِ راست مصنف نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی کہے کہ یہ سب لوگ فرضی مصنفین تھے۔

فرض کریں کسی ماں کے دو بیٹے ہیں اور وہ چاہتی ہے کہ اپنے چھوٹے بیٹے کو ایک خط لکھے۔ وہ اپنے بڑے بیٹے سے خط لکھوائے اور بتائے کہ کیا وہ چھوٹے بیٹے کو کیا لکھنا چاہتی ہے۔ اگرچہ وہ خط بڑے بیٹے نے لکھا تھا لیکن یہ خط اُس کی ماں کی طرف سے ہی ہے۔ اسی طرح سے خدا نے 34 افراد کو بلایا اور اُن سے پاک روح کی تحریک سے بائبل مقدس تحریر کروائی۔ پس، بائبل مقدس کا مصنف خدا ہی ہے۔

2-پطرس 1: 21 ہمیں یاددلاتی ہے کہ،" نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے۔" یسعیاہ 34: 16 بھی کہتی ہے کہ،" تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈو اور پڑھو ان میں سے ایک بھی کم نہ ہو گا اور کوئی بے جُفت نہ ہو گا کیونکہ میرے منہ نے یہی حکم کیا ہے اور اس کی روح نے ان کو جمع کیا ہے۔"

چونکہ قادرِ مطلق خدا نے پاک روح کی تحریک سے بائبل مقدس تحریر کروائی ہے، اس لئے بائبل مقدس میں کوئی تضاد نہیں ہو سکتا بلکہ تمام تر بے نقص ہے، حالانکہ اِسے انسانوں سے تحریر کروایا گیا تھا۔

2- بائبل مقدس پاک روح کے الہام سے لکھی گئی ہے

چونکہ بائبل مقدس پاک روح کے الہام سے لکھی گئی ہے، اس لئے اس کی تشریح بھی پاک روح کی تحریک سے ہونی چاہئے۔ بائبل مقدس کو انسانی سوچوں کے مطابق بیان کرنے کی کوشش کرنا لوگوں کو ہلاکت کی راہ پر لے جا سکتا ہے کیونکہ ایسی تشریح خدا کی مرضی سے ہم آہنگ نہیں ہو گی (2-پطرس 3: 16)۔

جب پاک روح کی تحریک سے اس کی تشریح کی جاتی ہے تو ہم سیکھتے ہیں کہ بائبل مقدس کی کوئی ایک بات بھی ناقص نہیں ہے (یسعیاہ 34: 16)۔ جس طرح ایک ہار بنانے کیلئے کئی موتی ضروری ہوتے ہیں، اسی طرح بائبل کی آیات کا روحانی مطلب بھی اُس وقت بیان کیا جا سکتا ہے جب تمام متوازن اور ہم آہنگ پہلو مل جائیں۔

مثال کے طور پر اعمال 2: 21 کہتی ہے کہ،" اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔" بہر حال نجات کی بابت خدا کی مرضی کو محض اس ایک آیت سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جیسا کہ متی 7: 21 میں خداوند نے کہا کہ،" جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا۔ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔" صرف خداوند کا نام لینا نجات پانے کی شرائط کو پورا نہیں کرتا۔

جیسا کہ ہمیں رومیوں 10:10 میں یاد دلایا گیا ہے، "کہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔" صرف وہی لوگ جو دل سے ایمان لاتے ہیں اور راستبازی تک پہنچتے ہیں، نجات پا سکتے ہیں جب وہ اپنے ہونٹوں سے اقرار کریں کہ خداوند ہی ان کا نجات دہندہ ہے۔ پھر، کسی شخص کی طرف سے "دل سے ایمان لانے" کا کیا مطلب ہے؟

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

یعقوب 2: 14 ہم سے پوچھتی ہے کہ "اے میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں مگر عمل نہیں کرتا ہو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اسے نجات دے سکتا ہے؟" جب کوئی شخص اپنے دل سے ایمان لاتا ہے اور اس کا نتیجہ راستبازی کی صورت میں نکلتا ہے، تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ وہ اپنے گناہوں کے خلاف مزاحمت کرتا ہے اورخدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، رومیوں3: 28 کہتی ہے کہ "چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔" قطع نظر کہ آپ سچائی پر بہت ہی پُختگی سے عمل کرتے نظر آئیں تو بھی آپ کے اعمال ایمان کے بغیر کامل نہیں ہوتے۔ دل سے ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ پوری طرح تقدیس پانا جو روحانی پاک رویہّ پر منتج ہو، دوسرے الفاظ میں، اس کا مطلب ہے دل کی مختونی پا لینا۔

نجات صرف ایسے ایمانداروں کے لئے ہے جو اپنے دلوں کو مختون بناتے ہیں جب وہ اپنے دل میں ایمان لائیں، اور خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزاریں اور اپنے ہونٹوں سے خداوند کے نام کا اقرار کریں۔

بائبل مقدس کی ایسی ہم آہنگ آیات تلاش کئے بغیر، لوگ نامکمل سچائی سیکھتے اور یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ "نجات ہر اُس شخص کیلئے ہے جو اقرار کرتا ہے کہ یسوع مسیح نجات دہندہ ہے۔" یا "اگر آپ ایمان لاتے ہیں تو بھی نجات پا سکتے ہیں خواہ گناہ میں ہی زندگی کیوں نہ گزارتے رہیں۔" ایسے غلط فہمی لوگوں کو گناہ کی طرف اور بالآخر ہلاک میں لے جائے گی۔ خدا کی اُس مرضی کو پوری طرح سمجھنے کیلئے جو بائبل مقدس میں موجود ہے، لازم ہے کہ آپ ان آیات کے ساتھ ہم آہنگ باتوں کو بھی پاک روح کی تحریک ہی سے تلاش کریں۔

3- خدا کا کلام ابدی سچائی ہے

بائبل مقدس خدا کا کلام ہے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ ایسے تاریخی واقعات جن میں اسرائیل کی تاریخ، اور اس کے پڑوسی ممالک کے واقعات، لوگوں اور مقامات کے نام، اور روایات، جو ہم عہدِ عتیق میں دیکھتے ہیں، یہ سب کچھ بائبل مقدس کی سچائی کی تصدیق کرتا ہے۔

بائبل مقدس میں کئی نبوتیں شامل ہیں اور ان میں سے سب نبوتیں ویسے پوری ہوئیں جیسے وہ لکھی گئی تھیں۔ مثال کے طور پر لوقا 19: 43-44 میں یروشلیم کے زوال کی پیشین گوئی کی گئی تھی کہ "وہ دن تجھ پر آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے اس لئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی۔" اور چالیس سال بعد 70 عیسوی میں اس نبوت کی تکمیل ہو گئی تھی۔

سارے عہدِ عتیق میں یسوع کی پیدایش، خدمت، دکھوں اور جی اٹھنے کی بابت خدا کی پشین گوئیاں موجود ہیں۔ جبکہ وہ سب تفصیلات کہ یسوع نے کس طرح سے اِن پیشین گوئیوں کی تکمیل کی، عہدِ جدید میں قلمبند ہیں۔ یسوع کی پیدایش کے بارے میں خدا نے پیدایش 3: 15 میں پیشگی بنایا تھا کہ ایک نجات دہندہ بنی اسرائیل میں سے پیدا ہوگا۔ جب خدا نے سانپ پر لعنت کی تو اس نے کہا تھا کہ "اورمیں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تُوا س کی ایڑی پر کاٹے گا۔" اس میں پیشین گوئی تھی کہ نجات دہندہ عورت کی نسل سے آئے گا اور موت پر غالب آئے گا۔ یہاں "عورت کی نسل" روحانی طور پر اسرائیل کی علامت ہے اور یسوع یوسف کے گھرانے سے پیدا ہوا جو یہوداہ کے قبیلہ کا تھا (لوقا 1: 26-33)۔

یسعیاہ 7: 14 ہمیں بتاتی ہے کہ،" دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہو گا اور وہ اس کا نام عمانوایل رکھے گی۔" جبکہ میکاہ 5: 2 میں لکھا ہے کہ "لیکن اے بیت لحم افراتاہ، اگرچہ تُو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہو گا اور اس کا مصدر زمانۂ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔" ان پیشین گوئیوں کے مطابق، یسوع پاک روح کی قدرت سے پیٹ میں پڑا اور کنواری مریم سے پیدا ہوا، اور اسے بیت لحم کی ایک سرائے کی چرنی میں رکھا گیا۔

جب یسوع یروشلیم میں داخل ہوا تو جیسا کہ زکریاہ 9:9 میں درج ہے، وہ "گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔" اس کے علاوہ زبور41: 9 میں جس طرح پیشگی بتایا گیا ہے یہوداہ اسکریوتی نے یسوع کے ساتھ دغا کر کے اسے بیچ دیا تھا۔ مزید یہ کہ، ایسی پیشین گوئیوں کی عہدِ عتیق میں بے شمار تفصیلات ہیں جن میں یسعیاہ، زبور، اور زکریاہ نے یسوع کے دکھ اٹھانے، جی اٹھنے اور آسمان پر جانے کی پیشین گوئی کی تھی اور نئے عہد نامہ میں ان میں سے ہر ایک پیشین گوئی کی تکمیل ہوئی ہے۔

مسیح میں عزیز بھائیوا ور بہنو، میں ایمانداروں پر زور دیتا ہوں کہ بائبل مقدس یقینی طور پر خدا کا کلام ہے اس پر ایمان رکھیں اور اس میں لکھے ہوئے احکامات پر عمل کریں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کر کے آپ زندہ خدا سے مل سکیں اور ہر وقت اُس سے برکات پا سکیں اور اُس کے فرزند ہوتے ہوئے آپ اپنی محبت اس کے ساتھ ہمیشہ تک ظاہر کریں۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرُو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

خود ساختہ راستبازی کو ڈھا دیں

خود ساختہ راستبازی ایمانداروں میں کئی طرح سے دیکھی جا سکتی ہے کیونکہ ہم اکثر یہ سوچتے ہیں کہ ہم راست ہیں۔

خداوند جیسا مزاج پانے کیلئے اور سچائی میں شادمانی اٹھانے کیلئے، ہمیں جلد ہی اس خود ساختہ راستبازی کو ڈھا دینا چاہیئے۔

خود ساختہ راستبازی: اس بات پر اسرار کرنا کہ جو کچھ آپ سوچتے ہیں وہ درست ہے

خود ساختہ راستبازی مختلف نوعیت کی ہے: دنیاوی خود ساختہ راستبازی خدا کی مرضی کے خلاف ہے اور وہ خود ساختہ راستبازی جسے کوئی شخص سچائی کی بنیاد پر قائم کرتا ہے۔ بعد میں اس کو دریافت کرنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ عموماً یہ ایسے لوگوں میں نظر آتی ہے جو سچائی سے واقف ہوتے ہیں اور اس پر کسی حد تک عمل بھی کرتے ہیں۔

چونکہ وہ اپنے فرائض پورے کرتے ہیں اور کچھ پھل بھی لاتے ہیں اس لئے اپنی بابت سوچتے ہیں کہ وہ راستباز ہیں۔ شاید وہ یہ سوچیں کہ ان کا ایمان بہت بڑا ہے اور ان کی سوچیں اور عمل راست ہیں۔ خدا ان پر دکھ آنے دیتا ہے تا کہ وہ جانچ سکیں کہ ان میں خود ساختہ راستبازی ہے اور اس کو ڈھا سکیں۔

اگر کسی میں خود ساختہ راستبازی ہے جو اِس دنیا کی ہے تو وہ دوسروں کی باتوں کو نظر انداز کرنے کی کوشش کرتا ہے خواہ اسے معلوم ہو کہ کیا درست ہے کیونکہ اُس کی انا کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ سچائی پر مبنی خود ساختہ راستبازی اس سے مختلف ہے۔ اس میں لوگ اپنے نظریات پر اڑے رہتے ہیں کیونکہ وہ دوسروں کو کوئی اچھی چیز دینا چاہتے ہیں۔

یوحنا 12: 1-6 میں بیت عنیاہ میں مریم نے بیش قیمت عطردان لیا اور یسوع کے پیروں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں خشک کئے۔ یہوداہ اسکریوتی نے ابتری محسوس کر کے یہ کہا کہ،" یہ عطر تین سو دینار میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہ دیا گیا؟ "شاید یہ بات درست لگے لیکن وہ اس لئے نہیں کہہ رہا تھا کہ اسے غریبوں کی فکر ہے بلکہ اس لئے کہ جو تھیلی اس کے پاس تھی اس میں سے بھی اکثر کچھ نہ کچھ نکال لیا کرتا تھا۔

لہٰذا، راست کیا ہے اور غلط کیا ہے محض ظاہری باتوں کو دیکھ کر بتایا نہیں جا سکتا، حتیٰ کہ اس کے دوسرے رُخ سے بھی نہیں۔ سب لوگ مختلف سوچ رکھتے ہیں کیونکہ سب مختلف ماحول میں پلے بڑھے اور مختلف انداز سے تعلیم پاتے ہیں۔ لہٰذا، ہمیں بطور معیار صرف خدا کے کلام کے مطابق سوچنا چاہیئے۔ اگر آپ کی خود ساختہ راستبازی مضبوط ہے تو شاید آپ کئی حالات میں صلح ختم کر دیں۔ آپ کو جلد اس خود ساختہ راستبازی کو دریافت کر کے اسے ڈھا دینا چاہیئے۔ تب ہی آپ ہر وقت خدا کی مرضی پر چل سکتے ہیں اور کثرت کے ساتھ دعاؤں کا جواب پا سکتے ہیں اور خداوند سے برکات لے سکتے ہیں۔

خود ساختہ راستبازی سے پیدا ہونے والے گھمنڈ سے خبردار رہنا

اگر آپ محض علم کے طور پر خدا کا کلام حاصل کرتے ہیں اور اسے اپنے دل میں کاشت نہیں کرتے، تو شاید آپ انجانے میں گھمنڈ کا شکار ہیں۔ ایسے گھمنڈ کے ساتھ آپ جان نہیں سکتے کہ مناسب سچائی میں کچھ کیا یا کہا ہے یا نہیں۔ لہٰذا، آپ کو ہر وقت دوسروں کی بات سننی چاہیئے۔ اگرچہ آپ یہ سوچتے ہوں کہ آپ بالکل درست ہیں، اگر دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ درست نہیں ہیں، تو آپ کو دوبارہ غور کرنے، دعا کرنے اور اپنی سوچوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

آپ کو چاہیئے کہ خود کو ہرطرح کی صورت حال میں دوسروں کی جگہ رکھ کر سوچیں۔ اگر آپ غیر جانبدار رہ کر صورت حال کو دیکھیں تو غلط اور درست میں امتیاز کر سکیں گے۔ لیکن اگر آپ جانبداری سے دیکھیں گے توشاید اپنا گھمنڈ جانے بغیر یہ ہی سوچیں کہ آپ ہی درست ہیں اور اپنے نظریات پر اڑے رہیں گے۔

اس معاملے میں خدا شاید دکھوں کو آنے دے تا کہ آپ خود ساختہ راستبازی کو جان کر اسے ڈھا سکیں۔ لیکن بعض لوگ اس کے باوجود خدا کی مرضی کو نہیں سمجھتے جو آخر کار دکھ لانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں جو یہ کہہ کر شکوہ کرتے ہیں کہ "جب آخر مجھے دعا کا جواب کب ملے گا؟کیا میں بدل سکتا ہوں؟ کیا میں واقعی نئے یروشلیم میں جا سکتا ہوں ؟ میں کس لئے پیدا ہوا تھا؟ مجھے جلد آسمان پر جانے کی امید ہے، خواہ فردوس تک ہی کیوں نہ جاؤں۔" اگر وہ واقعی سچائی سے واقف ہوں تو ان کو سے پہلے دکھوں میں خدا کی گہری محبت کو دریافت کرنا چاہیئے اور دلسوزی سے دعا کر کے انہیں ختم کرنا اور نئے بننا چاہیئے۔

پولس رسول جو خدا کی قدرت کے بڑے بڑے کام ظاہر کرتا تھا اسے قید خانہ میں ڈال دیا گیا، جب وہ سیلاس کے ساتھ انجیل کی منادی کر رہا تھا۔ لیکن انہوں نے قید خانہ میں بھی دعا کی اور حمد کے گیت گاتے رہے۔ انہوں نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ انہوں نے خدا کی مرضی کو سمجھا جو ان کو بڑے ترس اور رحم کی نگاہ سے دیکھتا تھا (اعمال 16: 22-26)۔

روز مرہ زندگی میں ظاہر ہونے والی تین خود ساختہ قسم کی راستبازیاں

اول، نظام کی پیروی نہ کرنے سے ظاہر ہونے والی خود ساختہ راستبازی

آپ جو جانچنا چاہیئے کہ آپ نے محض زیادہ بڑی روحانی باتوں کے شوق میں کہیں کوئی نظام تو نہیں توڑا۔ لیکن خدا کی بادشاہی کا نظام بالکل واضح ہے اس لئے آپ کو اس ترتیب کی پیروی کرنی چاہیئے اور تعمیل کرنی چاہیئے۔ اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ، میرا بہت تجربہ ہے، تو آپ پیروی نہیں کر سکتے، یا یہ کہ میں زیادہ لائق ہوں۔ حتیٰ کہ آپ سے بڑے لوگ آپ کو اپنی لیاقت سے کم نظر آتے ہیں، تو بھی آپ کو چاہیئے کہ پورے دل سے ان کی خدمت اور پیروی کریں۔ آپ کو یہ سوچنا چاہیئے کہ کس طرح اُن کی مدد کر کے خدا کا کام پورا کر سکتے ہیں۔ خدا آپ کی فرمانبرداری کو دیکھے گا اور سب چیزوں سے مل کر بھلائی پیدا کرے گا۔

دوم، یہ خودی کے ارادوں اور اپنے طور پر کئے گئے اعمال سے ظاہر ہوتی ہے

پ کو بھولنا نہیں چاہیئے کہ آپ کو خدا کی طرف سے دیئے گئے فرائض خدا کی بادشاہی کی تکمیل کے لئے پورے ہونے چاہئیں، نہ کہ اپنے گھمنڈ، شہرت اور فائدہ کیلئے۔ اگرچہ بعض کاموں کیلئے دوسروں کو شاباش مل جاتی ہے جن کی بابت آپ سوچتے ہیں کہ آپ نے کئے ہیں، اگر اس سے خدا کی بادشاہی کو وسعت ملتی ہے تو آپ کو خوشی کے ساتھ اُسے دوسروں کو دے کر راہ ہموار رکھنی چاہیئے۔ لیکن آپ اپنا حصہ دکھانا چاہتے اور اُس وقت بُرا محسوس کرتے ہیں جب دوسروں کے کام کو تسلیم کیا جاتا ہے، تو اس میں خود غرضی کے ارادے آ جاتے ہیں اور ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے یہ کام اپنے مفاد کیلئے کیا ہے۔

سوم، خود ساختہ راستبازی اُس وقت ظاہر ہوتی ہے جب 'میرا میری' زیادہ اہم تصور کیا جائے

شاید آپ 'اپنی چیزوں' مثلاً خاندان، یا نظام کو کسی بھی دوسری چیز سے زیادہ اہم سمجھتے ہیں۔ آپ کو اس سے چھٹکارا پانا چاہیئے۔ اس رجحان کے ساتھ آپ دوسروں کی بہتری کیلئے نہیں سوچ سکتے اور آپ دوسروں کے لئے راہ نہیں بنا سکتے۔ اگر آپ اپنے معیار خود طے کرتے ہیں اور دوسروں کے لئے بھی، تو آپ دوسروں کو نہ گلے لگا سکتے ہیں اور نہ ان کو معاف کر سکتے ہیں۔ آپ کو جائزہ لینا چاہیئے کہ آپ دوسروں کو کس قدر اول درجہ دیتے ہیں، اور آپ کو ایسا دل کاشت کرنا چاہیئے جس سے اگر دوسرے لوگ بائیں جانا چاہیں تو آپ دائیں جا سکیں اور اگر وہ دائیں جانا چاہیں تو آپ بائیں جا سکیں۔

"مجھے رائیل اکیڈمی آف فائن آرٹس بیلجئم میں داخلہ مل گیا"

بھائی تے ہیوک کونگ، ینگ ایڈلٹس مشن، مانمن سینٹرل چرچ

ستوئیرپ بیلجیم میں رائل اکیڈمی آف فائن آرٹس دنیا کے تین اعلیٰ ترین فیشن سکولز میں سے ایک ہے۔ درخواستیں جمع کرنے کیلئے یہ سال میں دو بار کھلتا ہے، جولائی اور ستمبر میں۔ نومبر 2015 میں ایک پرائیوٹ اکیڈمی میں جا کر میں نے جولائی 2016 داخلہ امتحان کے لئے تیاری کی۔ پورٹ فولیو، عملی کام، انٹر ویو، ڈیزائن اور فنی مظاہرے کا امتحان، اور سامنے وضاحت سمیت اس کے سات حصے تھے۔ میں نے بچپن ہی سے فن کا مطالعہ کیا تھا اور مجھے ایک بین الاقوامی فنی مقابلہ میں چاندی کا تمغہ ملا تھا جب میں ہائی سکول میں تھا۔ میں نے فیشن ڈیزائننگ سیکھنا شروع کیا جب میں ہائی سکول کا طالب علم تھا۔ مجھے بہت فخر محسوس ہوتا تھا جب میری فنی مہارتوں کو سراہا جاتا تھا۔

بہرحال، میں داخلے کے لئے ان امتحانات میں سے کسی میں بھی پاس نہ ہو سکا۔ میں نے اپنا جائزہ لیا تو جانا کہ میں نے خدا پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی مہارت پر زیادہ بھروسا کیا تھا۔ میرے پاس جولائی کے نصف سے لے کر یکم ستمبر تک تیار کیلئے ڈیڑھ مہینہ تھاجب میں فیل ہو گیااور اگلے امتحان ہونے والے تھے۔ میری اکیڈمی کے اساتذہ نے مشورہ دیا کہ میں دوبارہ پورٹ فولیو جمع کروا کر ایک بار پھر درخواست دوں لیکن میں نے ایک نیا پورٹ فولیو بنانا چاہا۔ میں نے اپنے طور سے اس کی تیاری شروع کر دی۔

میں نے پچھلا سال پہلا پورٹ فولیو تیار کرنے میں لگایا تھا۔ اب اتنے کم وقت میں نیا پورٹ فولیو بنا لینا ممکن نظر نہیں آتا تھا۔ میں ڈیزائن کے لئے ذہنی طور پر تیار نہ تھا اور فارغ بیٹھ کر ہی وقت گزار لیتا تھا۔ اگست کے اوائل میں مانمن سمر ریٹریٹ کی آمد نزدیک آ رہی تھی۔ اگر میں ریٹریٹ میں جاتا تو میری پاس تیاری کے لئے صرف پندرہ دن بچتے۔ میرے دوستوں نے کہا کہ یہ پوچھنا بھی احمقانہ بات تھی کہ کیا سب کچھ واقعی ٹھیک ہے۔

ایک طرف تو میں نے سوچا کہ اگر میں ریٹریٹ میں چلا جاؤں تو خدا مجھے برکت دے گا، لیکن دوسری طرف مجھے یہ خیال آتا تھا کہ ایک بار میں پہلے ہی فیل ہو چکا ہوں۔ لیکن میں نے ریٹریٹ میں شرکت کی۔ تیسرے دن، میں کیمپ فائر ورشپ اینڈ پریز کے دوران گا رہا تھا جس کی قیادت سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کر رہے تھے، تو اچانک مجھے قائیلیت محسوس ہوئی اور مجھے دعا کا جواب مل گیا۔ اب مجھے کسی طرح کی پریشانی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔

ریٹریٹ کے بعد مجھے فنی قائیلیت ہوئی اور تخلیقی خیالات ملے۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے مجھے پورا کام کیا ہوا مل گیا ہے اور میں نے اس کی پیروی کی، اور پورے پندرہ دن میں ہی اپنا پورٹ فولیو مکمل کرنے میں کامیاب ہوا۔

پورے اعتماد کے ساتھ یکم ستمبر کو، میں امتحانی کمرے میں داخل ہوا اور پنسل سے ڈرائینگ شروع کی لیکن وہ پنسل اُس طرح نہ چلی جیسے میں چاہ رہا تھا۔ میں اپنے سمارٹ فون کے ذریعہ چرچ کی ویب سائٹ دیکھنے لگا اور سینئر پاسٹر سے دعا کروائی۔ اور دوبارہ کوشش کی۔ میں اب بہت اچھی طرح ڈرائینگ کر رہا تھا، اور اس ڈرائینگ سے میں مطمئن تھا یہاں تک کہ دوسرے درخواست دہندہ بھی میری نقل کرنے لگے۔

ایک انٹر ویو میں، ایسے انسٹرکٹر تھے جن سے میں پچھلے انٹر ویو میں بھی مل چکا تھا۔ میرے ذہن میں داؤد کا تصور آگیا جب وہ جاتی جولیت کی طرف بڑھ رہا تھا، اور اپنے آپ میں سوچنے لگا کہ، "میں نے چرواہے سے دعا کروائی ہے، پریشانی کی کوئی بات نہیں۔"

میں نے سب کام ٹھیک طرح سے کر لیا اور ایسا لگا جیسے ان کو پسند آیا ہے۔ اُن میں سے ایک نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ "پچھلے سال تم کیوں فیل ہوئے تھے؟" اگلے دن میں نے سنا کہ مجھے سکول میں داخلہ مل گیا ہے۔ مزید یہ کہ، ایک غیر ملکی دوست نے کہا کہ میرا کام اتنا اچھا ہے اور مجھے نصیحت کی کہ میں اپنا کام ایک مشہور ڈیزائنر کے مرکز پر دکھاؤں۔ اس کے نتیجہ میں جولائی 2017 میں میرے ڈیزائن کا پورٹ فولیو صنعت میں شامل ہو جائے گا۔ ہالیلویاہ!

اگرچہ سمر ریٹریٹ میں شامل ہو کر میں نے بہت تھوڑے ایمان کا مظاہرہ کیا تھا، تاہم خدا نے ہر وقت ساتھ رہنمائی کر کے مجھے جواب دیا۔ میں سارا جلا ل خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے دعا کا جواب دیا اور میں سینئر پاسٹر کا بھی شکر گزار ہوں۔

"میرے والد کو ذہنی عتابیت سے شفا مل گئی"

سسٹر چیئسون، عمر 34 سال، تائیوان مانمن چرچ

فروری 2013 میں میں نے تائیوان مانمن چرچ میں جانا شروع کیا (پچھلی قطار میں دائیں جانب سے دوسرے نمبر پر)۔ آسمان اور جہنم کے بارے میں وعظ سننے کے دوران میں نے سوچا کہ اگر میں ایسی ہی ناراستی کی زندگی گزارتی رہی تو ضرور جہنم میں جاؤں گی۔ میں نے خود کو دنیاوی چیزوں سے الگ کرنا شروع کیا اور شراب نوشی کے لئے ساتھیوں کے ساتھ شریک ہونا چھوڑ دیا۔ میں دعا کرنے اور اپنے آپ کو بدلنے کی خوب کوشش کرنے لگی۔ میں چرچ میں رضاکارانہ کام کرتی اور انجیل کی منادی کرنے لگی۔ جون 2013 میں میرے خاندان نے انجیل کا پیغام پایا۔

مئی 2015 میں میری بائیں عقل داڑھ نکال دی گئی، لیکن درد ختم نہ ہوا۔ ہسپتال والوں کو وجہ معلوم نہ ہو سکی اس لئے میں نے اس کی روحانی وجہ تلاش کی۔ میں نے پایا کہ میں نے وہ رومال استعمال نہیں کیا ہے جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی حالانکہ میں سُن چکی تھی کہ لوگ ان رومالوں کے وسیلہ سے اپنی بیماریوں سے شفا پاتے ہیں (اعمال 19:11-12)۔ میں نے توبہ کی اور اپنے بیمار حصہ پر قدرت بھرا رومال رکھ کر دعا کی۔ پھر درد چلا گیا۔ اور جو دانت نکالا دیا تھا اس میں سے ایک سینٹی میٹر حجم کا ٹکڑا بھی باہر نکل گیا۔ ہالیلویاہ!

دعا کے وسیلہ سے اپریل 2016 میں، مجھے الرجی اور جلن سے شفا ہوئی، میری دونوں آنکھیں متاثر تھیں، اور میں چرواہے پر زیادہ بھروسا کرنے لگی۔27 جون 2016 میں، میرے والد نے کہا کہ اُن کی نظر اچانک ہی دھندلی ہو گئی ہے۔ اس سے اگلے دن وہ غصے سے بے قابو ہو گئے اور کپڑے بھی نہ پہنے۔ وہ بُرے بُرے الفاظ کہنے لگے اور عجیب حرکات کر رہے تھے۔

20 جولائی کو، ان کا معائنہ ہوا اور تشخیص ہوئی کہ ان کو شدید قسم کا ذہنی خلل واقع ہوا ہے۔ میرے گھر والوں نے 21 دن تک دانی ایل دعائیہ مرکز میں منت کی دعا کی، روزہ رکھا اور بیماروں والی دعا کروائی۔ اسی دوران وہ بہتر ہونا شروع ہوئے حالانکہ بہت کم خوراک مل رہی تھی۔

میں مانمن سمر ریٹریٹ 2016 میں شرکت کیلئے کوریا گئی اور اپنے والد کی تصویر اور ان کی بیماری کا نام چرچ میں دے دیا۔ 7 اگست کو پاسٹر نے اُن کے لئے اتوار کی صبح کی عبادت میں دعا کی۔ خدا نے وقتوں اور معیادوں سے بالا تر ہو کر ان کیلئے کام کیا۔ اس عبادت کے بعد میں نے اپنی ماں سے فون پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ والد صاحب نے ہلنا جلنا شروع کر دیا ہے حالانکہ وہ زیادہ کھانا نہیں کھاتے اور تھوڑی دیر پہلے سو گئے ہیں۔ ہالیلویاہ۔

8 اگست کوانہوں نے انٹر نیٹ پر ریٹریٹ میں شرکت کی اور سینئر پاسٹر سے دعا کروائی۔ ان کی یادداشت واپس آگئی اور بیماری کی سب علامات ختم ہو گئیں۔

20 ستمبر کو انہوں نے پھر معائنہ کروایا اور نتائج بالکل ٹھیک ظاہر ہوئے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر کرتی ہوں جس نے ایسی عجیب قدرت کا تجربہ بخشا۔ میں سینئر پاسٹر کا شکر ادا کرتی ہوں جنہوں نے ہمارے لئے دعا کی۔

دعا سے پہلے، تشخیص میں شدید دماغی بیماری (دائیں جانب)، سی ڈی آر 1 دعا کے بعد دماغی بیماری کی کوئی علامات باقی نہیں (بائیں جانب)۔

جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com